کتاب نما

ناموسِ رسالتؐ، مغرب اور آزادیِ اظہار، مرتبہ: متین خالد۔ ناشر: علم و عرفان پبلشرز، الحمد مارکیٹ، ۴۰-اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۳۹۷۔ قیمت: ۸۸۰ روپے۔

قادیانیت (کے موضوع) کے حوالے سے محمد متین خالد کا نام اس قدر معروف ہے کہ ان کے تعارف کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی ۔ انھوں نے مسئلہ ختم نبوت اور فتنۂ قادیانیت پر مختلف زاویوں سے معرکہ آرا تصانیف وتالیفات پیش کی ہیں۔ زیرنظر کتاب اگرچہ اپنے مندرجات اور مباحث کے اعتبار سے بہت متنوع اور وسعت کی حامل ہے، اس کے باوجود انھوں نے بیسیوں موضوعات کو ناموسِ رسالتؐ سے منسلک کر کے پیش کیا ہے۔ سرورق پر موضوعِ کتاب کی توضیح ان الفاظ میں دی گئی ہے: 'اسلام اور ناموسِ رسالتؐ کے خلاف مغرب کے تعصب، دُہرے معیار اور بھیانک سازشوں پر مبنی تحقیقی دستاویز ـــــ ناقابلِ تردید حقائق، تہلکہ خیز واقعات، ہوش ربا انکشافات''۔

مؤلف نے بڑی محنت کے ساتھ مختلف کتابوں، رسالوں اور اخبارات (کی خبروں اور کالموں) سے ایسے واقعات، تبصرے اور لکھنے والوں کے مشاہدات اور بعض اداروں کی رپورٹیں جمع کر دی ہیں جن سے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف مغرب کی تنگ نظری، تاریک خیالی، اندھے تعصب اور دُہرے معیار کا اندازہ ہوتا ہے اور اس کی نام نہاد روشن خیالی، رواداری اور عدم برداشت کے دعوؤں کی حقیقت بھی ظاہر ہوتی ہے۔ مصنف نے یہودیوں اور انتہا پسند ہندوؤں کی مسلم دشمنی کو بھی تذکرۂ مغرب سے منسلک کیا ہے۔ مغربیوں کی دیگر خرابیوں (کرپشن، بددیانتی، فریب کاری، بدعہدی، نام نہاد آزادیِ اظہار، ہم جنسیت، اور قتل وغارت گری) کا تذکرہ بھی کتاب میں شامل ہے۔

کتاب ایک مسلسل مضمون کی شکل میں ہے۔ زمانی ترتیب کے بغیر، مصنف کو جو مواد میسر آتا گیا، وہ کتاب میں جمع کرتے گئے۔ اپنے موضوع پر یہ ایک مفید کتاب ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)